# مطبُوعات

(تبصرے کے لیے ہر کتاب کی دو جلدیں آنی ضروری ہیں)

**الجامع الصحیح لمُسلِم بن حجّاج**
پارۂ اوّل۔ کتاب الایمان (انگریزی ترجمہ)
مترجم جناب عبدالحمید صدیقی۔ ناشر: جناب شیخ محمد اشرف، کشمیری بازار لاہور۔ صفحات ۷۶۔ ہدیہ دس روپے۔

اسلام کی تعلیمات اور شرعی احکام و ہدایات کے اساسی مآخذ دو ہیں، قرآن مجید اور سنّتِ نبویہ۔ جہاں تک قرآن مجید کا تعلق ہے، الحمد للہ اس کے تراجم دنیا بھر کی اتنی زبانوں میں ہو چکے ہیں کہ ان کا احاطہ کرنا آسان نہیں، لیکن یہ امر موجبِ تحیّر و تاسف ہے کہ احادیثِ صحیحہ کی کسی بنیادی کتاب کا ترجمہ اب تک انگریزی اور غالباً کسی دوسری اجنبی زبان میں کسی مسلمان یا غیر مسلم نے نہیں کیا۔ یہ ایک بہت بڑی کمی تھی جسے مدتہائے دراز سے شدید طور پر محسوس کیا جا رہا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ ایک مسلمان مترجم و ناشر کو اس کام کا بیڑا اٹھانے اور اس میں سبقت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ کتبِ احادیث میں بخاری و مسلم کو نہایت خصوصی و امتیازی مقام حاصل ہے اور انہیں صحیحین (دو صحیح تصانیف) کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

حدیث کی یہ دونوں کتابیں پایۂ صحت و رفعت کے اعتبار سے ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر ہیں۔ اگرچہ صحیح بخاری کا درجہ بلند تر ہے، تاہم بعض وجوہ کی بنا پر ایک عام مبتدی کے لیے اس سے استفادہ صحیح مسلم کے مقابلے میں دشوار تر ہے۔ امام مسلم کا طریقہ بالعموم یہ ہے کہ وہ ایک مسئلے یا مضمون سے متعلق بیشتر احادیث اور ان کے پُورے متن کو ایک ہی جگہ جمع کر دیتے ہیں اور صحیح مسلم کے متداول نسخوں میں ابواب کے جو عنوانات تجویز کر دیئے گئے ہیں، وہ اتنے قریب الفہم ہیں کہ ہر شخص ان پر نظر ڈال کر بآسانی یہ معلوم کر سکتا ہے کہ فلاں باب میں کس موضوع کی احادیث ہوں گی۔ اس حُسنِ ترتیب کے پیشِ نظر افادۂ عام کے لیے صحیح مسلم ہی کا انتخاب برائے ترجمہ مناسب تھا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جوامع الکلم کو غیر عربی اور پھر انگریزی زبان میں منتقل کرنا ایک نہایت نازک اور کٹھن کام ہے لیکن ترجمے کو دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ مترجم نے نہایت حزم واحتیاط کے ساتھ عربی مفہوم والفاظ کو انگریزی کا جامہ پہنایا ہے اور ترجمے کو متن سے قریب تر رکھنے کے باوجود عبارت کی روانی وتاثیر میں تابحدِ امکان خلل واقع نہیں ہونے دیا۔ تشریحی حواشی میں بھی توسط وتوازن کی راہ اختیار کی گئی ہے۔ احادیث کی تشریح وتفسیر میں بالعموم مستند شروحِ حدیث مثلاً شرح نووی، فتح الباری، فتح الملہم عمدۃ القاری، مرقاۃ، السراج الوہاج، فیض الباری وغیرہ پر انحصار کیا گیا ہے۔ فقہی مسائل میں غیر ضروری تفصیل واطناب سے پرہیز کرتے ہوئے ضروری بحث پر اکتفا کیا گیا ہے اور مذاہبِ فقہیہ کے تقابل میں کسی خاص ومتعین مسلک کو نمایاں کرنے کی کوشش نہیں کی گئی۔ مترجم چونکہ جدید عمرانی افکار وعلوم سے بھی کما حقہ بہرہ ور ہیں اور یہ بھی جانتے ہیں کہ ان کا اصل مخاطب نیا تعلیم یافتہ طبقہ ہے، اس لیے ان مختصر تشریحات میں بھی عصرِ حاضر کے پیدا شدہ سوالات واشکالات سے تعرض کرتے ہوئے بڑے اعتماد کے ساتھ انہیں حل کرنے اور ان کا جواب دینے کی سعی کی گئی ہے۔ اس ضمن میں بعض مقامات پر جدید مفکرین کی تحقیقات وآراء کا حوالہ بھی درج کر دیا گیا ہے۔ شروع میں دس صفحات کا مقدمہ ہے جس میں حدیث وسنت کی اہمیت وحجیت، تدوین حدیث کی تاریخ اور امام مسلم اور ان کی کتاب الجامع الصحیح کا اجمالی تعارف کرایا گیا ہے اور چند ضروری مصطلحات واقسامِ حدیث کی تعریف بیان کی گئی ہے۔

بہرکیف عبدالحمید صدیقی صاحب مبارکباد اور شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے طالبانِ علم کی ایک حقیقی ضرورت کو پورا کیا ہے اور دین کے شائقین سے یہ بجا طور پر توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس کارنامے کی قدر افزائی کریں گے، خود اس سے مستفید ہوں گے اور اسے دوسروں تک دین کی تبلیغ وتعارف کا ذریعہ بنائیں گے۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اس کارِ خیر کی تکمیل کے اسباب فراہم کرے اور مترجم وناشر کو ہمت وتوفیق ارزانی فرمائے کہ انہوں نے جس مشقت آمیز اور طویل المیعاد کام کا آغاز کیا ہے اسے وہ انجام تک پہنچائیں اور ایک وسیع علمی خلا کو پُر کر سکیں۔

کاغذ کی موجودہ نایابی وگرانی کے پیشِ نظر کاغذ اور ٹائٹل وغیرہ گوارا ہے مگر توقع کی جا سکتی ہے کہ مستقبل میں اللہ نے حالات کو سازگار کر دیا تو کاغذ اس سے بہتر استعمال ہوگا۔

(ملک غلام علی)

وجودِ باری پر کائنات کی گواہی | تالیف جناب اظہر جلیل بجنوری صاحب۔ ناشر: ادارۂ تحقیقات و تعلیمات اسلامیہ عافیت کدہ فاروق نگر، شالا مار ٹاؤن۔ لاہور۔ صفحات ۲۹۲ قیمت قسم اول مجلد ۸ روپے، قسم دوم مجلد ۶ روپے

خدا کا وجود اس قدر واضح حقیقت ہے کہ اس کے لیے کسی گواہی کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ جو ہستی انسان کے لیے اُس کی شاہ رگ سے بھی قریب ہو، اور جس کے وجود کی شہادت اُسے انفس و آفاق میں ہر جگہ اور ہر لمحہ مل رہی ہے اُسے آخر کس طرح جھٹلایا جا سکتا ہے مگر یہ عجیب بات ہے کہ جس ذات کا وجود سُورج سے زیادہ روشن ہے اُسے دَورِ جدید میں عقل کے اندھے جھٹلانے پر مُصر ہیں۔ فاضل مُصنّف نے یہ کتاب اس قسم کے بے بصیرت لوگوں کے لیے لکھی ہے۔ اس میں انہوں نے وجودِ باری تعالیٰ کے ثبوت میں آفاق کی گواہی پیش کی ہے۔ اُن کا طرزِ استدلال حکیمانہ ہے اور انہوں نے عہدِ حاضر کی سائنسی تحقیقات اور انکشافات سے پوری طرح فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ہے۔

کتابت اور طباعت اگر اس سے بہتر ہوتی تو اچھا تھا۔

---

WESTERN CIVILIZATION CONDEMNED BY ITSELF.

"تہذیب مغرب خود اپنے آپ کو مطعون کرتی ہے"۔ حصہ اول تالیف: محترمہ مریم جمیلہ صاحبہ۔ شائع کردہ: محمد یوسف خان، سنت نگر لاہور۔ قیمت ۱۲ روپے۔ صفحات: ۴۴۲۔

مغرب کی مادّی تہذیب چونکہ غلط بنیادوں پر اُستوار ہوئی ہے، اس لیے اس نے انسانیت کے لیے لاتعداد لاینحل مسائل پیدا کر دیے ہیں۔ اور اب آہستہ آہستہ اس کے علمبردار بلکہ پرستار بھی اس کی خامیوں کو اچھی طرح محسوس کرنے لگے ہیں۔ پروفیسر سارو کن، ٹائن بی، الفرڈ کاربن، برٹرینڈ رسل، جوڈ، الغرض بیشمار ایسے مفکرین پیدا ہوئے ہیں جنہوں نے اس تہذیب کی کمزوریوں کی نہایت واضح دلائل اور ناقابلِ تردید شواہد کے ساتھ نشاندہی کی ہے۔ محترمہ مریم جمیلہ نے جو علمی حلقوں میں کسی تعارف کی محتاج نہیں، اس سارے مواد کو بڑی عرقریزی سے جمع کر کے حُسنِ ترتیب کے ساتھ پیش کیا ہے۔ زیرِ تبصرہ پہلی جلد تین حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصے میں مریم جمیلہ صاحبہ نے مغربی تہذیب کے مآخذ بیان کیے ہیں۔ دوسرے حصے میں اُن مغربی مفکرین کی وہ تحریریں پیش کی ہیں جن سے

مادی تہذیب کا فکری ڈھانچہ تیار ہوا ہے۔ تیسرے حصے میں انہوں نے اس تہذیب کے عملی مضمرات سے بحث کی ہے اور بتایا ہے کہ اس نے میدانِ عمل میں کس طرح کے پیچیدہ مسائل پیدا کیے ہیں۔

یہ کتاب بڑی فکر انگیز ہے۔ ہم اس کے مطالعہ کی سفارش کرتے ہیں۔ معیارِ طباعت عمدہ ہے مگر پروف احتیاط سے نہیں پڑھے گئے۔

**مشاہد التوحید** تالیف ملک حسن علی جامعی صاحب۔ شائع کردہ: المکتبۃ السلفیہ شیش محل روڈ، لاہور قیمت: دس روپے۔ صفحات ۲۵۶۔

توحید کوئی علمِ کلام کا مسئلہ نہیں بلکہ دینِ حق کا جوہر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جتنے انبیاء علیہم السلام بھی مبعوث فرمائے انہوں نے سب سے زیادہ زور اسی بنیادی عقیدے پر دیا ہے۔ اسی عقیدے کے ذریعے انسان کو اپنے خالق و مالک کی صحیح معرفت حاصل ہوتی ہے اور انسان اور انسان کے مابین اور انسان اور کائنات کے درمیان صحیح تعلق استوار ہوتا ہے۔ اس عقیدے کی حیثیت انسان کے زاویۂ نگاہ کی سی ہے۔ اگر یہ درست ہو تو زندگی کے سارے معاملات درست ہوتے ہیں لیکن اگر اس میں کجی ہو تو زندگی کے سارے معاملات میں زبردست بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب مشاہد التوحید اسلام کے اسی بنیادی عقیدہ کی وضاحت اور اُس کی صحت اور درستی کے لیے لکھی گئی ہے۔ فاضل مصنف نے سب سے پہلے اس عقیدہ کے مضمرات اور اس کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا ہے اور آخر میں اس چشمۂ صافی کے اندر جو آلائشیں شامل ہو گئی ہیں اُن کی نشاندہی کی گئی ہے۔

کتاب بڑی معلومات افزا اور قابلِ قدر ہے۔ معیارِ طباعت و کتابت گوارا ہے۔

---

**ہمارے نصابِ تعلیم میں اسلامیات** تالیف جناب سید ظفر الدین احمد پرنسپل وی۔ ایم پبلک سکولز کراچی۔ بزبان انگریزی صفحات ۴۸۔ قیمت درج نہیں۔

زیرِ نظر کتابچے میں جدید طرز کے مدارس میں مروجہ نصابِ تعلیم کے اندر اسلامیات کے مرتبہ و مقام کو متعین کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ کتابچہ مختصر مگر بڑا فکر انگیز ہے اور فاضل مصنف کے طویل تدریسی تجربے کی شہادت فراہم کرتا ہے۔